سوال

(86) کیا دو سجدوں کے درمیان "اقعاء" ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دو سجدوں کے درمیان "اقعاء" ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"مِن السُّنَّةِ فِي الصَّلاةِ أَن تَضَعَ أَلْيَتَيْكَ عَلَى عَقِبَيْكَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ"

''نماز میں سنت میں سے یہ (بھی) ہے کہ آپ اپنی سرین کو اپنی ایڑھیوں پر رکھ دیں۔ دو سجدوں کے درمیان۔''

یہ صحیح ہے۔ (الصحیحہ: 3831)

2۔ امام طاؤس رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قدموں پر اقعاء سے متعلق سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا:

"ہی السنة" (یہ سنت ہے)

میں نے کہا میرے خیال میں لوگ (اسے عجیب سمجھتے ہوئے) اعراض کریں گے۔ تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔'' (الصحیحہ)

3۔ معاویہ بن خدیج رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں:

میں نے طاؤس رحمة اللہ علیہ کو اقعاء کرتے ہوئے دیکھا' تو کہا: میں نے آپ کو اقعاء کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ تو انہوں نے کہا:

تو نے مجھے اقعاء نہیں کرتے دیکھا' بلکہ یہ تو نماز (کا حصہ) ہے۔ میں نے عبادلہ ثلاثہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور عبداللہ بن عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

ابو زبیر بیان کرتے ہیں (پھر) میں نے معاویہ بن خدیج کو بھی اقعاء کرتے دیکھا۔ اوپر بیان کردہ حدیث اور آثار میں سوال میں مذکور اقعاء کی مشروع کی دلیل ہے کہ یہ قابل اطاعت سنت ہے۔ تاکہ عذر کی وجہ سے (اقعاء کیا گیا) جیسا کہ بعض متعصب لوگوں کا خیال ہے۔

اور یہ عذر کی وجہ سے کیسے ہوسکتا ہے جبکہ عبادلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں اس پر عمل کررہے ہیں۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: اہل مکہ (بھی) یہ کرتے ہیں۔"(مسائل المروزی: 19)

جو اس سنت پر عمل کرتے ہوئے اسے زندہ کرنا چاہتا ہے تو اسے اسلاف کا یہ عمل کافی ہے۔

اسی طریقہ اور اختراش دونوں میں کوئی تعارض نہیں۔ یہ دونوں مسنون ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے دونوں پر عمل کیا جائے۔ تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں کوئی کام عمل سے نہ رہ جائے۔ (نظم الفرائد: 1/340-339)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ: 183

محدث فتویٰ